

سی پی اے پی مشین استعمال کرنے سے روزے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سی پی اے پی مشین (CPAP Machine) کو نیند کے متعلقہ بیماریوں، Sleep Apnea وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مشین کے ایک سائڈ پر ایک چھوٹا ٹینک ہوتا ہے، جس میں پانی ڈالا جاتا ہے، اس پانی کا استعمال صرف ہوا میں نمی شامل کرنے کے لیے ہوتا ہے تاکہ سانس کی نالی (ناک، گلا، پھیپھڑے) خشک نہ ہو۔ مشین ایک طرف سے ہوا کھینچتی ہے، اس کی نمی کو مقررہ مقدار پر سیٹ کرتی ہے، پھر ایک ٹیوب کے ذریعے یہ ہوا ماسک تک پہنچتی ہے، جو مریض کی ناک یا منہ کے اوپر لگا ہوتا ہے، یہ پریشر (Pressure) والی ہوا مریض کی سانس کی نالی کو نیند کے دوران بند ہونے سے روکتی ہے، جس سے وہ آرام سے سو پاتا ہے۔ اس میں کوئی دوا وغیرہ شامل نہیں ہوتی، نہ یہ اسٹیم بناتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس مشین کو روزے کی حالت میں استعمال کرنے سے روزے کا کیا حکم ہوگا؟

اس مشین کی ایک مینوفیکچرر کمپنی (Manufacturer Company) بیان کرتی ہے :

“ACAP device is a machine that treats sleep apnea by delivering air through tubing and into a mask to keep your airway open while you sleep. This process is known as sleep therapy and is designed to help you get a restful night's sleep.” ... (1) Machine pushes air through the tubing to the mask. (2) Mask allows pressurized air to enter the airway. (3) Humidifier adds moisture to the air you breathe.”

ترجمہ: سی پی اے پی ڈیوائس ایک ایسی مشین ہے جو ماسک میں ٹیوب کے ذریعے ہوا منتقل کرنے کے ساتھ نیند میں سانس رکھنے (Sleep Apnea) کی بیماری کا علاج کرتی ہے، تاکہ نیند کے دوران آپ کی ہوا کی نالی کھلی رہے۔ یہ عمل "Sleep Therapy" کہلاتا ہے، جسے اس لیے بنایا گیا ہے تاکہ پُر سکون رات کی نیند لینے میں آپ کی مدد کر

سکے۔ (1) مشین ٹیوب کے ذریعے ماسک کی طرف ہوا دھکیلتی ہے، (2) ماسک اس دباؤ والی ہوا کو سانس کی نالی میں داخل ہونے دیتا ہے۔ (3) ایک ہیومیڈیفائر اس ہوا میں نمی شامل کرتا ہے جس میں آپ سانس لیتے ہیں۔

جواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ تفصیلات اور تحقیق سے یہ معلوم ہوا کہ سی پی اے پی مشین (CPAP Machine) اگرچہ بھاپ (Steam) نہیں بناتی مگر ہوا میں نمی کو بڑھاتی ہے، جس سے باریک آبی بخارات (Water Vapors) ہوا کے ذریعے منہ اور ناک میں داخل ہوتے ہیں اور مریض کی سانس کی نالی خشک ہونے سے بچاتے ہیں، لہذا روزے کی حالت میں اس کا استعمال روزہ توڑ دے گا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو؛ کیونکہ اس کے ذریعے قدرتی راستے سے بالقصد روزہ توڑنے والی شے کو جوفِ بدن میں داخل کرنا پایا جا رہا ہے اور اس سے بچنا ممکن بھی ہے، پس روزے کی حالت میں اس مشین کو استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

ملک العلماء علامہ ابو بکر بن مسعود کا سانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 587ھ/1191ء) لکھتے ہیں: ”وما وصل إلى الجوف أو إلى الدماغ عن المخارق الأصلية كالأنف والأذن والدبر بأن استعطأ واحتقن أو أقطر في أذنه فوصل إلى الجوف أو إلى الدماغ فسد صومه، أما إذا وصل إلى الجوف فلا شك فيه لوجود الأكل من حيث الصورة وكذا إذا وصل إلى الدماغ لأنه له منفذ إلى الجوف فكان بمنزلة زاوية من زوايا الجوف“ ترجمہ: اور کوئی چیز اصلی سوراخوں جیسے ناک، کان، یا مقعد کے ذریعے جوف (پیٹ) یا دماغ تک پہنچی، بایں طور کہ کسی نے ناک میں دوا چڑھائی یا حقنہ لیا یا کان میں پانی ٹپکایا تو وہ جوف یا دماغ تک پہنچ گیا، تو (ان سب صورتوں میں) اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ بہر حال جب وہ چیز جوف تک پہنچ گئی تو صورتاً کھانے کا فعل پائے جانے کی وجہ سے روزہ ٹوٹنے میں تو کوئی شک نہیں، اور اسی طرح جب وہ چیز دماغ تک پہنچی (تو بھی روزہ ٹوٹ جائے گا)؛ کیونکہ دماغ کا جوف تک راستہ ہے، پس یہ پیٹ کے گوشوں میں سے کسی گوشے (میں اس چیز کے پہنچنے) کے برابر ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصوم، فصل أركان الصيام، جلد 2، صفحہ 93، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ حسن بن عمار شرنبلالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں: ”وفي فتح القدير: الدخان والغبار إذا دخل الحلق لا يفسد فإنه لا يستطيع الاحتراز عن دخولهما من الأنف إذا طبق الفم اهـ. قلت فعلى هذا إذا أدخل الدخان حلقه فسد صومه أي دخان كان حتى إن من تبخر ببخور فأواه إلى نفسه و اشتتم دخانه فأدخله حلقه ذاك الصومه أفطر، سواء كان عوداً أو عنبراً أو غيرهما لا مكان التحرز عن إدخال المفطر جوفه، وهذا مما يغفل عنه كثير فليتنبه له. ولا يتوهم أنه كشم الورد وماءه والمسك لو ضوح الفرق بين هواء تطيب بريح المسك وشبهه وبين جوهر دخان وصل إلى جوفه بفعله“ ترجمہ: فتح القدير میں ہے کہ اگر دھواں اور غبار خود بخود حلق میں داخل ہو جائے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا؛ کیونکہ جب منہ بند ہو تو بھی ناک کے راستے ان کے (جسم میں) داخل ہو جانے سے بچنا ممکن نہیں۔ میں نے کہا: پس اس کے مطابق اگر کسی نے (خود) دھواں حلق میں داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے وہ کسی بھی قسم کا دھواں ہو۔ حتیٰ کہ اگر کسی نے بخور سلگائی پھر اسے اپنے قریب کیا اور اس کے دھویں کو سونگھا اور دھویں کو اپنے حلق میں داخل کر لیا، حالانکہ اسے اپنا روزہ یاد تھا، تو اپنے جوف میں روزہ توڑنے والی شے کو داخل کرنے سے بچنا ممکن ہونے کی وجہ سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، برابر ہے کہ وہ دھواں عود، عنبر یا ان کے علاوہ کسی شے کا ہو۔ یہ مسئلہ ان مسائل میں سے ہے جس سے بہت سے لوگ غفلت برتتے ہیں، پس اس پر متنبہ رہنا چاہیے۔ اور یہ خیال نہ کیا جائے کہ یہ گلاب، عرق گلاب اور مشک کی خوشبو سونگھنے کی طرح ہے؛ کیونکہ مشک اور اس جیسی کی خوشبو سے مہکتی ہوا اور دھویں کا وہ جوہر جسے اپنے فعل سے اپنے جوف میں پہنچایا جائے، ان دونوں کے مابین فرق واضح ہے۔ (غنیۃ ذوی الأحکام فی بغیۃ درر الحکام، باب موجب الإفاد فی الصوم، جلد 1، صفحہ 202، مطبوعہ: دار احیاء الکتب العربیۃ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4002

تاریخ اجراء: 13 محرم الحرام 1447ھ/09 جولائی 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net